پیداواری منصوبہ

مُونگ و ماش

2026

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

دالیں پروٹین کا بہترین ذریعہ ہیں۔ دالیں ربیع، بہار و خریف کے موسم میں کاشت کی جاتی ہیں۔ ربیع میں چنے اور مسور کاشت ہوتے ہیں جبکہ بہار اور خریف میں کاشت ہونے والی دالوں میں مونگ اور ماش شامل ہیں۔ دالیں صحت کے لئے مفید ہیں اور شوق سے کھائی جاتی ہیں۔ دالیں آبپاش اور بارانی علاقوں میں کاشت کی جاسکتی ہیں۔ دالیں چونکہ پھلی دار فصلیں ہیں، اس لئے ان کی کاشت سے زمین کی زرخیزی میں بہتری لائی جاسکتی ہے اور کیمیائی کھادوں کے استعمال میں کمی لائی جاسکتی ہے جن کھیتوں میں ربیع کی فصلات کاشت نہ ہوسکی ہوں وہاں پر مونگ اور ماش کی بہاریہ کاشت کی جاسکتی ہے۔ یہ دالیں کماد کی بہاریہ کاشت اور مونڈھی فصل میں مخلوط طور پر بھی کاشت کی جاسکتی ہیں۔ دالوں کی ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ان کے رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہے۔ سفارش کردہ پیداواری ٹیکنالوجی اپنا کر اور ترقی دادہ اقسام کی ترویج سے دالوں کی پیداوار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں مونگ اور ماش کے زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار دی گئی ہے۔

پنجاب میں گذشتہ پانچ سالوں میں مونگ کے زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2021-22	275.18	680.00	249.77	908	9.18
2022-23	192.79	476.40	123.82	642	6.50
2023-24	173.00	427.52	138.97	804	8.13
2024-25	154.82	382.58	115.63	747	7.56
2025-26	180.04	444.90	134.90	749	7.58

پنجاب میں گذشتہ پانچ سالوں میں ماش کے زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2021-22	1.70	4.20	0.57	335	3.39
2022-23	1.44	3.55	0.56	389	3.94
2023-24	1.58	3.90	0.68	432	4.37
2024-25	1.98	4.89	0.78	394	3.99
2025-26	1.30	3.22	0.59	455.67	4.61

(مندرجہ بالا اعداد و شمار ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے فراہم کردہ ہیں)

مونگ کی سفارش کردہ اقسام

مونگ کی سفارش کردہ اقسام نیاب پی آر آئی مونگ، جمبو مونگ، عباس مونگ، نیاب مونگ-2021، ازری مونگ-2021، پی آر آئی مونگ۔2018، ازری مونگ۔2018، بہاولپور مونگ-2017، ازری مونگ۔2006 اور چکوال مونگ۔6 ہیں۔ ان اقسام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

نیاب پی آر آئی مونگ

نیاب پی آر آئی مونگ نیاب فیصل آباد اور شعبہ دالیں، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کے اشتراک سے تیار کی گئی اور 2023 میں منظور ہوئی۔ یہ قسم 55 تا 60 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ یہ موٹے دانوں والی قسم ہے اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 27 من فی ایکڑ تک ہے۔ کم عرصہ میں تیار ہونے کی بنا پر اسے گندم کی برداشت کے بعد اور دھان کی کاشت سے پہلے درمیانی وقفہ میں کاشت کیا جا سکتا ہے۔

جمبو مونگ

جمبو مونگ شعبہ دالیں، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی تیار کردہ ہے جو 2021 میں عام کاشت کے لیے منظور ہوئی۔ یہ موٹے دانے والی قسم ہے۔ اس کا تنا سیدھا اور پودے کا قد 60 تا 65 سینٹی میٹر ہے۔ یہ قسم وائرس (Yellow Mosaic Virus) اور پھپھوندی (Cercospora Leaf Spot) کے خلاف بہترین قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم بہار اور خریف میں کاشت کے لیے یکساں موزوں ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 27.50 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم 80 تا 90 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے اور مشینی کاشت اور برداشت کے لیے بھی موزوں ہے۔

عباس مونگ

یہ قسم نیاب فیصل آباد کی تیار کردہ ہے اور مایہ ناز سائنسدان ڈاکٹر غلام عباس مرحوم کے نام سے منسوب کی گئی۔ اس کا دانہ چمکدار اور اس کا سائز درمیانہ ہے۔ یہ قسم وائرس سے پھیلنے والی بیماریوں کے خلاف زیادہ قوتِ مدافعت رکھتی ہے اور تقریباً 70 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ یہ قسم سارے پنجاب میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 24 من فی ایکڑ تک ہے۔

نیاب مونگ۔2021

یہ قسم مونگ اور ماش کے کراس سے تیار کی گئی ہے اور غذائیت کے اعتبار سے بہترین ہے۔ اس کا دانہ مونگ کی دوسری اقسام کی نسبت موٹا ہے۔ اس میں پروٹین کی مقدار بھی زیادہ ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 26 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے اور تقریباً 75 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ یہ قسم سارے پنجاب میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

ازری مونگ۔2021

یہ قسم ایرڈ زون ریسرچ انسٹیٹیوٹ، بھکر کی تیار کردہ ہیں۔ ازری مونگ-2021 موٹے دانوں والی قسم ہے اور اس کی پھلیاں پودے کے اوپر والے حصے پر لگتی ہیں جس کی وجہ سے یہ کمبائن ہارویسٹر کے ذریعے سے با آسانی برداشت ہو سکتی ہے۔ پودے کا قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے دریائی علاقوں میں کاشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔ یہ قسم وائرس سے پھیلنے والی بیماری جس میں پتے زرد ہو جاتے ہیں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 27 من فی ایکڑ تک ہے۔

ازری مونگ۔2018

یہ قسم وائرسی بیماری پتوں کا زرد ہونا اور پتہ مروڑ وائرس اور پتوں پر بھورے دھبوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے پودوں کا قد درمیانہ ہے۔ اس کی پھلیوں پر بال ہوتے ہیں جو

فصل کو رس چوسنے والے کیڑوں سے تحفظ میں مدد دیتے ہیں۔اس کے بیج کا رنگ سبز اور سائز درمیانہ ہے۔اس کی پھلی لمبی اور پکنے پر کالے رنگ کی ہوتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 26 من فی ایکڑ تک ہے۔

▪ پی آر آئی مونگ ۔2018

مونگ کی اس قسم کا قد چھوٹا، دانے موٹے ہوتے ہیں اوران کا رنگ گہرا سبز (مونگیا) ہوتا ہے۔یہ 80 تا90 دنوں میں پک کر تیار ہوجاتی ہے اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم مشینی برداشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔یہ قسم ہلکی زمینوں کے لئے موزوں ہے۔

▪ بہاولپور مونگ-2017

یہ مونگ کی اگیتی قسم ہے اوراس کے پودے کا قد 70 تا80 سینٹی میٹر ہے۔پھلی کا رنگ سبز اور لمبائی 7.5 تا9 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔دانے کی شکل لمبوتری گول ہوتی ہے۔اس قسم کی پیداواری صلاحیت تقریباً25 من فی ایکڑ تک ہے۔یہ 65 تا70 دنوں میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔

▪ ازری مونگ ۔2006

یہ قسم بیج کے بڑے سائز، جلد پک کر تیار ہونے، بیماری کے خلاف قوت مدافعت اور زیادہ پیداوار دینے کی صلاحیت رکھنے کی وجہ سے مشہور ہے۔ اس کا تنا سبز اور پتے کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔اس کے پودے پر 25 سے30 پھلیاں لگتی ہیں اور پکی ہوئی پھلی کا رنگ گہرا بھورا نما کالا ہوتا ہے۔ یہ80 تا85 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔یہ قسم سارے پنجاب میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

▪ چکوال مونگ ۔6

مونگ کی یہ قسم بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے منظور کی گئی ہے۔اس پر زیادہ تعداد میں شاخیں اور پھلیاں لگتی ہیں جس کی وجہ سے بہتر پیداوار دیتی ہے۔ یہ قسم پکی ہوئی فصل میں بیج کے جھڑنے (shattering) کے خلاف بھی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔اس کے بیج کا سائز بڑا ہوتا ہے اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم 20 من فی ایکڑ تک پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

مونگ کا وقت کاشت

فصل	موزوں وقتِ کاشت
بہاریہ کاشت	15 فروری تا15 مارچ۔البتہ مارچ کے آخر تک اس کی کاشت کی جاسکتی ہے
خریف کاشت	15 اپریل تا15 مئی

بارانی علاقوں میں وقت کاشت

بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشیں شروع ہونے پر بوائی شروع کریں اور15 جولائی تک بوائی مکمل کریں۔

مونگ کی شرح بیج

مونگ کے بیج کی شرح اس کے طریقہء کاشت کے حساب سے درج ذیل ہے۔

طریقہء کاشت	بیج کی شرح
ڈرل کاشت	12 تا14 کلوگرام فی ایکڑ
چھٹہ	14 تا16 کلوگرام بیج فی ایکڑ

گرم علاقے جہاں لُو چلتی ہے، بیج کی مقدار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ بیج صحت مند، گریڈڈ اور تصدیق شدہ اور 90 فیصد سے زائد اُگاؤ والا ہو۔

پودوں کی سفارش کردہ تعداد

پودوں کی تعداد ایک لاکھ 60 ہزار تا ایک لاکھ 80 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے۔

ماش کی سفارش کردہ اقسام

ماش کی سفارش کردہ اقسام میں، عروج-2011، این اے آر سی ماش۔3، چکوال ماش، بارانی ماش اور پوٹھوہار ماش ہیں۔ ان کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

■ عروج۔2011

ماش کی اس قسم کے بیج کا سائز بڑا ہے اور یہ قسم وائرسی بیماریوں یعنی پتوں کے زرد ہونے اور پتوں کے چُڑمُڑ ہونے کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 18.5 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم اپنے چھوٹے قد کی وجہ سے گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔ یہ کم عرصے میں پک کر تیار ہونے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔

■ این اے آر سی ماش۔3

اس کے پودے کا تنا سیدھا ہوتا ہے۔ یہ وائرس سے پھیلنے والی بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے اور اس کی پیداواری صلاحیت 10 تا 15 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم اسلام آباد اور راولپنڈی کے علاقوں کے لئے منظور کی گئی ہے۔

■ چکوال ماش

ماش کی یہ قسم بارانی علاقوں میں کاشت کیلئے موزوں ہے اور زیادہ شاخوں اور پھلیوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ درمیانے سائز کے بیج کی حامل یہ قسم کھادوں کا اچھا ردعمل ظاہر کرتی ہے۔ یہ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے اور اس کی پیداواری صلاحیت 18 من فی ایکڑ تک ہے۔

■ بارانی ماش

یہ قسم بھی بارانی علاقوں میں کاشت کے لیے موزوں ہے اور وائرس سے پھیلنے والی بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے دانے کا سائز درمیانہ ہے۔ یہ قسم بھی کھادوں کا اچھا ردعمل ظاہر کرتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 17.43 من فی ایکڑ تک ہے۔

■ پوٹھوہار ماش

ماش کی یہ قسم بھی بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔ اس کے دانے کا سائز درمیانہ ہے۔ یہ قسم کھادوں کا اچھا ردِعمل ظاہر کرتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 18 من فی ایکڑ تک ہے۔

ماش کی نئی قسم

شعبہِ دالیں، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی نئی تیار کردہ قسم "ماہ نور" منظوری کے مراحل میں ہے۔

ماش کا وقت کاشت

فصل	موزوں وقتِ کاشت
بہاریہ کاشت	مارچ کا مہینہ ۔البتہ جنوبی پنجاب میں یہ کاشت 15 مارچ سے پہلے مکمل کرلیں۔
خریف کاشت	جولائی کا مہینہ

بارانی علاقوں میں وقتِ کاشت

بارانی علاقوں میں جولائی کا پہلا ہفتہ کاشت کے لئے موزوں ہے البتہ جون کے آخر سے وسط جولائی تک اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔

ماش کی شرح بیج

زیادہ بارش والے علاقوں میں	8 کلوگرام فی ایکڑ
دیگر علاقوں میں	10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ

یاد رہے کہ بیج صحت مند، گریڈڈ اور تصدیق شدہ ہو 90 فیصد سے زائد اُگاؤ والا ہو۔

پودوں کی فی ایکڑ تعداد

ماش کی اچھی پیداوار کے حصول کے لئے پودوں کی تعداد ایک لاکھ 60 ہزار تا ایک لاکھ 80 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے۔

دیگر کاشتی عوامل برائے مونگ و ماش

بیج کو زہر لگانا

مونگ و ماش کے بیج کو بوائی سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانا

دالوں کے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانے سے فصل کا اُگاؤ بہتر ہوتا ہے، پودوں کی نائٹروجن اور فاسفورس حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور پیداوار میں نہ صرف خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے بلکہ بعد میں کاشت کی جانے والی فصل کو بھی نائٹروجن حاصل ہوتی ہے۔ جس زمین میں کافی عرصہ تک دالوں کی کاشت نہ ہوئی ہو وہاں اگر بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگایا جائے تو زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

ٹیکہ لگانے کا طریقہ

ایک ایکڑ کے بیج کو ٹیکہ لگانے کے لئے 750 ملی لٹر پانی میں 150 گرام شکر، گڑ یا چینی ملا کر شربت کی صورت میں بیج پر چھڑکیں اور بیج کے ساتھ اچھی طرح ملا دیں اور پھر بیج کو سایہ دار جگہ میں خشک کرلیں۔ یاد رہے کہ اگر بیج کو پھپھوندی کش یا کوئی اور زہر لگایا گیا ہے تو بہتر ہے کہ جراثیمی ٹیکہ اس کے دو تا تین ہفتے بعد لگائیں اور جراثیمی ٹیکے کی مقدار بڑھا لیں تاکہ یہ بیج پر اچھی طرح لگ سکے۔ ٹیکہ لگانے کے بعد بیج کی بوائی میں تاخیر نہ کریں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ٹیکے کی افادیت بتدریج کم ہو جاتی ہے۔ جراثیمی ٹیکے شعبہ دالیں وشعبہ سائل بیکٹیریالوجی ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد، نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے بائیوٹیکنالوجی اور جنیٹک انجینئرنگ (NIBGE) فیصل آباد اور نیشنل زرعی تحقیقاتی مرکز اسلام آباد سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

موزوں زمین

مونگ اور ماش کی کاشت کے لئے درمیانے اور اچھے درجے کی بہتر نکاس والی میرا زمین موزوں ہے جبکہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین موزوں نہ ہے۔

زمین کی تیاری

زمین کی بہتر تیاری کے لئے ایک یا دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں۔ اگر کھیت میں سابقہ فصل کے مڈھ وغیرہ موجود ہوں تو ڈسک ہیرو یا روٹاویٹر چلائیں۔ بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں سے پہلے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور دو مرتبہ عام ہل چلا کر زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کریں۔

طریقہ کاشت

مونگ اور ماش کو ترجیحاً ڈرل کے ذریعے قطاروں میں کاشت کریں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ ایک فٹ رکھیں۔ یاد رہے کہ آبپاش علاقوں میں خریف کاشت کی صورت میں قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ تا دو فٹ رکھیں۔ ڈرل نہ ملنے کی صورت میں پور یا کیرا سے کاشت کریں۔ زیادہ بارش والے علاقوں میں ان فصلات کی کاشت کھیلیوں پر کریں۔ مونگ کی خریف کاشت ترجیحاً کھیلیوں پر کریں۔

کھلی لائنوں میں مونگ کی کاشت

نیاب فیصل آباد اور اڈیپٹو ریسرچ فارم کروڑ کے تجربات کے مطابق مونگ کی فصل کو اگر اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلے پر لائنوں میں کاشت کیا جائے تو فصل کی نشوونما زیادہ بہتر ہوتی ہے اور بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں بشرطیکہ گوڈی کرنے والی مشین میسر ہو ورنہ جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا مشکل ہوتا ہے۔

چھدرائی

آبپاش علاقوں میں پہلے پانی سے پہلے اور بارانی علاقوں میں اُگاؤ کے آٹھ تا دس دن بعد جب فصل کے چار تا پانچ پتے نکل آئیں تو چھدرائی کریں تاکہ پودوں کا باہمی فاصلہ 3 تا4 انچ ہو جائے۔

کھادوں کا استعمال

مونگ اور ماش کی فصل کے لئے کھاد کی مطلوبہ مقدار کا تعین کرنے کے لئے مٹی کا لیبارٹری تجزیہ کروائیں۔ تجزیہ کی عدم دستیابی کی صورت میں اوسط زرخیزی والی زمین میں مونگ و ماش کی فصل میں کیمیائی کھادوں کے استعمال کے لئے مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کریں۔ سفارش کردہ کھاد کی پوری مقدار بوائی سے پہلے آخری ہل کے ساتھ استعمال کریں۔

غذائی اجزاء کی مقدار (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار بوریوں میں (فی ایکڑ)
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
9	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی

نوٹ: سفارش کردہ خوراکی اجزاء کی مطلوبہ مقدار کے حصول کے لئے ان اجزاء کی حامل دیگر متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

جڑی بوٹیاں فصل کی پیداوار کو متاثر کرنے میں بنیادی عنصر ہیں کیونکہ یہ ہوا، جگہ، پانی اور غذائی اجزاء کے حصول میں فصل کا مقابلہ کرتی ہیں۔ مونگ و ماش چونکہ درمیانے قد کی فصلیں ہیں اس لئے جڑی بوٹیوں کی وجہ سے پیداوار میں نقصان کا احتمال زیادہ ہے۔ ان جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، مدھانہ، کھبل، سوانکی، چولائی، ہزاردانی وغیرہ شامل ہیں۔

■ غیر کیمیائی انسداد

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے ضروری ہے کہ سابقہ فصل کی برداشت کے بعد کھیت کو خالی نہ چھوڑیں بلکہ مناسب وقفوں سے ہل چلاتے رہیں تاکہ اُگی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں اور ان کا بیج کھیت میں نہ گرے۔ اگر افرادی قوت میسر ہو تو جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لیے گوڈی ایک موثر طریقہ ہے۔

■ کیمیائی انسداد

- **اُگاؤ سے پہلے سپرے**

بہاریہ فصل کی صورت میں کاشت کے فوراً بعد پینڈی میتھالین بحساب ایک لٹر فی ایکڑ سپرے کی جاسکتی ہے جبکہ خریف میں کاشت کے لئے زمین کی تیاری مکمل کرنے کے بعد آخری سہاگہ سے پہلے سپرے کریں اور ڈرل کی مدد سے فصل کاشت کریں۔ اگر کھیت میں ڈیلا یا تاندلہ زیادہ تعداد میں اُگنے کا امکان ہو تو ایس میٹولاکلور بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ اسی طریقہ سے استعمال کی جاسکتی ہے۔ چھٹہ کے طریقہ سے بوائی کی صورت میں یہ زہر استعمال نہ کریں۔

- **اُگاؤ کے بعد سپرے**

فصل میں اُگی ہوئی اِٹ سٹ، تاندلہ، چھمڑا اور چوڑے پتوں والی دیگر جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لیے فیومیسافن یا لیکٹوفن بوائی کے بعد 10 تا 12 دن کے اندر بحساب 150 ملی لٹر فی ایکڑ یا بوائی کے 18 تا 25 دن کے اندر 200 ملی لٹر 100 لٹر پانی میں ملا کر وتر حالت میں سپرے کی جاسکتی ہیں۔ گھاس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے قیز یلوفوپ پی ایتھائل بحساب 400 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کی جاسکتی ہے یا پھر ہیلاکسی فاپ میتھائل بحساب 220 ملی لٹر فی ایکڑ بھی سپرے کی جاسکتی ہے۔

آبپاشی

مونگ اور ماش کی بہاریہ فصل کو تین تا چار دفعہ آبپاشی درکار ہوتی ہے۔ پہلا پانی اُگاؤ کے تین تا چار ہفتہ بعد، دوسرا پانی پھول نکلنے پر اور پھر ایک یا دو پانی حسب ضرورت دو ہفتے کے وقفہ سے پھلیاں بننے اور پھلیوں میں دانہ بننے پر دیں۔ پانی کی کمی کی صورت میں اگر صرف ایک آبپاشی میسر ہو تو پھول اور پھلیاں بنتے وقت آبپاشی ضرور کریں۔ خریف میں کاشتہ مونگ اور ماش کی فصل کو عام طور پر تین پانی درکار ہوتے ہیں۔ پہلا پانی اگاؤ کے تین ہفتہ بعد، دوسرا پھول نکلنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے پر لگائیں۔

آبپاشی سے متعلقہ ضروری نقاط

- آبپاشی کرتے وقت موسمی پیشین گوئی کو مدِ نظر رکھیں
- بارش کی صورت میں پانی نہ لگائیں اور کھیت سے زائد پانی کے نکاس کا بندوبست کریں
- فصل کے نازک مراحل پر پانی کی کمی نہ آنے دیں
- گرم علاقوں میں آبپاشی کی تعداد ضرورت کے مطابق بڑھالیں

دھان کے علاقہ میں مونگ کی کاشت

دھان کے علاقہ میں جہاں گندم کے بعد دھان کی باسمتی اقسام کاشت کرنی ہو وہاں مونگ کی جلد پکنے والی قسم نیاب پی آر آئی مونگ کو گندم کی کٹائی کے فوراً بعد کاشت کیا جاسکتا ہے۔ مونگ کی یہ اقسام باسمتی دھان کی منتقلی سے پہلے ہی تیار ہو جاتی ہیں۔ مونگ کی فصل کو بطور سبز کھاد بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح بعد میں آنے والی دھان کی فصل کے لئے نائٹروجنی کھاد کی ضرورت کم ہوتی ہے اور پیداوار بھی بہتر حاصل ہوتی ہے۔

کماد کی فصل میں مونگ کی مخلوط کاشت

کماد کی فروری کاشتہ فصل میں مارچ کے مہینہ میں مونگ یا ماش کی مخلوط کاشت کی جاسکتی ہے۔ اس کے لئے 4 فٹ کے باہمی فاصلہ پر بنی ہوئی پٹڑیوں پر کماد کی دو لائنوں کے درمیان مونگ

یا ماش کی 2 لائنیں کاشت کی جاسکتی ہیں۔ کھاد، پانی یا دوسرے عوامل کماد کی فصل کے مطابق ہی ہونگے البتہ کماد کی فصل کے ابتدائی مراحل میں ہلکا پانی لگائیں۔ جس کھیت میں یہ مخلوط کاشت کرنا ہو اس میں جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لئے کماد کی کاشت کے فوراً بعد سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر استعمال کریں۔

کپاس میں مونگ یا ماش کی مخلوط کاشت

نیاب پی آر آئی مونگ چونکہ کم عرصے میں پکنے والی قسم ہے جو 55 تا 60 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے، اسے کپاس کی فصل میں مخلوط طور پر بھی کاشت (intercroping) کیا جاسکتا ہے۔ نیاب فیصل آباد کے تجربات کے مطابق مونگ کی اس قسم کو کپاس کی بوائی کے فوراً بعد کاشت کیا جاتا ہے۔ کپاس کی دو قطاروں کے درمیانی فاصلے کے مطابق مونگ کی ایک یا دو قطاریں لگائی جاتی ہیں۔ مونگ کی یہ قسم تقریباً دو ماہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہے اور اس دوران کپاس کی فصل ابھی نباتاتی بڑھوتری کے مرحلے میں ہوتی ہے۔ اس طریقہ کاشت سے کسانوں کو بغیر کسی اضافی لاگت کے اضافی آمدنی حاصل ہوتی ہے نیز زمین کی زرخیزی بہتر کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

برداشت

مونگ اور ماش کی برداشت 80 تا 90 فیصد پھلیاں پکنے پر کریں۔ کٹائی اور گہائی کرتے وقت موسمی پیشین گوئی کو مدنظر رکھیں۔ کٹائی صبح کے وقت کریں۔ کٹائی کے بعد فصل کو چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں رکھ کر چند دن تک خشک کریں اور پھر گہائی کریں۔ گہائی کے بعد جنس کو ڈھیر کی صورت میں نہ رکھیں۔

جنس کو ایفلاٹاکسن سے بچانا

اگر جنس اچھی طرح خشک نہ ہو تو اس کو پھپھوندی لگ جاتی اور اس میں ایک زہریلا مادہ پیدا ہو جاتا ہے جسے ایفلاٹاکسن کہتے ہیں۔ الی لگنے سے محفوظ رکھنے کے لئے جنس کو اچھی طرح خشک کریں، دانوں کو کچے تھڑوں یا زمین پر خشک نہ کریں، کٹائی کے بعد ہر مرحلہ پر جنس کو بارش / نمی سے بچائیں۔ یہ امر یقینی بنائیں کہ ذخیرہ کرنے سے پہلے جنس میں نمی کی مقدار 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ جنس کو ذخیرہ کرنے سے پہلے اس میں سے ٹوٹے ہوئے دانے، تنکے اور مٹی وغیرہ نکال دیں۔

مونگ اور ماش کی بیماریاں اور ان کا انسداد

▪ پتوں کا پیلا موزیک وائرس

یہ وائرس سفید مکھی کے ذریعے پھیلتا ہے۔ یہ بیماری مونگ کی نسبت ماش پر زیادہ حملہ آور ہوتی ہے۔ پتوں پر پیلے رنگ کے دھبے بنتے ہیں اور سبز مادہ (کلوروفل) کی کمی کی وجہ سے پودے اپنی خوراک نہیں بنا سکتے۔ شدید حملہ پیداوار میں کمی کا موجب بنتا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے سفید مکھی کو کنٹرول کیا جائے، کھیت سے بیمار پودوں کو نکال کر تلف کر دیا جائے، بیج صحت مند کھیت سے حاصل کیا جائے اور قوت مدافعت رکھنے والی منظور شدہ اقسام کاشت کی جائیں۔

▪ پتوں کا چُڑمُڑ وائرس

اس وائرس کا حملہ ماش کی فصل پر زیادہ ہوتا ہے۔ متاثرہ پودے کے پتے چُڑمُڑ ہو جاتے ہیں۔ بیمار پودوں کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اور پھلی میں دانے بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرس اگلی فصل تک بیج کے ذریعے سے بھی منتقل ہو جاتا ہے۔ کھیت میں یہ وائرس بیمار پودے سے صحت مند پودے

میں سست تیلے (Aphid) اور سفید مکھی کے ذریعے سے منتقل ہوتا ہے۔اس کے انسداد کے لئے سست تیلے کا موثر کنٹرول کریں، بیج صحت مند پودوں سے حاصل کیا جائے اور بیج والے کھیتوں سے فصل کی بڑھوتری کے شروع میں ہی بیمار پودے نکال دیں۔

▪ انتھریک نوز

اس بیماری کا سبب کولیٹوٹرائیکم لِنڈی میوتھیانم (Colletorichum lindemuthianum) اورگلوسپوریم فِز یولائی (Gloeosporium phaseoili) نامی پھپھوندی ہیں۔متاثرہ پتوں پر بے قاعدہ شکل کے بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں اور بیماری بڑھنے پر یہ دھبے مل کر بڑے اور گہرے بھورے دھبوں کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔اس بیماری کی علامات نمودار ہوتے ہی پودوں پر محکمہ زراعت کی سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

▪ پتوں کی دھبے دار بیماری

اس بیماری کا سبب سرکوسپورا کروئنٹا، مائروتھیشیم روری ڈم (Cercospora cruenta, Myrothecium roridum) نامی کوئی سی ایک یا دونوں پھپھوندی ہوسکتی ہیں۔ بیماری کے حملہ کی صورت میں پتوں اور چھوٹی ٹہنیوں پر ہلکے بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ بڑے اور گہرے بھورے رنگ کے ہوجاتے ہیں۔ان دھبوں کے مرکز میں اکثر اوقات سوراخ ہوجاتا ہے جو اس بیماری کی خاص شناخت ہے۔اس بیماری کے تدارک کے لئے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کیا جائے اور بیماری ظاہر ہوتے ہی محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

▪ پودوں کا مرجھاؤ

اس بیماری کا سبب فیوزیریم سولینی یا ورٹیسلیم ایلب اٹرم (Fusarium solani , Verticillium alb-atrum) نامی پھپھوندی ہوسکتی ہے۔ بیماری کے شکار پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ یہ بیماری کھیت میں ٹکڑیوں کی صورت میں نمودار ہوتی ہے اور اگر اس کھیت میں اگلے سال بھی یہی فصل کاشت کی جائے تو یہ بڑھتی جاتی ہے۔ پودوں کی تعداد میں کمی پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں،سفارش کردہ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔کاشت سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں۔

▪ تنے کی سرانڈ اور جڑوں کا گلنا

اس بیماری کا سبب فائیٹوفتھورا میگا سپرما (Phytophthora megasperma) رائزوکٹونیا سولینی (Rhizoctonia solani) اور میکروفومینا فیزولینا (Macrophomina phoseolina) نامی پھپھوندی ہیں۔ بیماری کے شکار پودوں کے تنوں پر سیاہ رنگ کے داغ نمودار ہوتے ہیں اور متاثرہ جگہ سے تنا قدرے سکڑ جاتا ہے اور آخر کار پودا مُرجھا کر سوکھ جاتا ہے۔بعض اوقات تنے پر سفید رنگ کی پھپھوندی بھی نمودار ہو جاتی ہے۔ جڑ کی سرانڈ میں جڑیں گل جاتی ہیں، جڑوں کا چھلکا اُتر جاتا ہے اور پودا سوکھ جاتا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں۔ نیز بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔

مونگ اور ماش کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا انسداد

رس چوسنے والے کیڑے (سفید مکھی، تھرپس، چست تیلا، سست تیلا، ملی بگ)

رس چوسنے والے کیڑوں کے بچے اور بالغ رس چوس کر پودوں کو کمزور کر دیتے ہیں۔ سفید مکھی، سست تیلہ اور ملی بگ اپنے جسم سے لیسدار میٹھا مادہ بھی خارج کرتے ہیں جس پر بعدازاں سیاہ پھپھوندی لگ جاتی ہے۔ پودوں میں ضیائی تالیف کا عمل رُک جانے سے پودے کمزور اور پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ حتی الوسع کیمیائی زہروں کے استعمال سے پرہیز کریں تاکہ شکاری کیڑے مثلاً لیڈی برڈ بیٹل، سرفڈ فلائی اور کرائی سوپرلا جیسے فصل دوست کیڑے تلف نہ ہوں۔ جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ مونگ اور ماش کی فصل میں پھول آنے پر تھرپس کا حملہ ہوتا ہے۔ یہ کیڑا پھول کے اندر ہوتا ہے اور عام طور پر نظر نہیں آتا۔ پھول کو توڑ کر ہتھیلی پر جھاڑنے سے یہ کیڑا نظر آتا ہے۔ اس کے حملہ سے عمل زیرگی متاثر ہوتا ہے، پھول گر جاتے ہیں اور پھلیاں نہیں بنتیں۔ شدید حملہ کی صورت میں سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

دیمک

یہ کیڑا پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اُگنے سے لے کر کٹائی تک ہو سکتا ہے۔ گوبر کی کچی کھاد کی بجائے گلی سڑی اور تیار کھاد استعمال کریں۔ جڑی بوٹیاں اور فصل کی باقیات کو مناسب طریقہ سے تلف کریں۔ بارش ہونے یا فصل کو پانی دینے سے شدید حملہ قدرے کم ہو جاتا ہے۔ مگر ایسے کھیت جن میں کیڑے کا حملہ اکثر اور شدید ہوتا ہو اُس میں فصل کاشت کرنے سے پہلے راونی کرتے وقت پانی کے ساتھ سفارش کردہ زہر ڈالیں۔ فصل کی کٹائی کے بعد گہرا ہل چلائیں۔

ٹوکا

اُگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔ تدارک کے لیے کھیت، کھالوں اور وٹوں پر موجود جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ حملہ شدید ہونے کی صورت میں سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔

چور کیڑا

اس کی سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کے تنوں کو کاٹتی ہیں جن کی وجہ سے پودے گرے ہوئے ملتے ہیں۔ اس طرح فصل کو نقصان پہنچتا ہے۔ تدارک کے لیے بچی ہوئی سبزیوں کو کاٹ کر شام کے وقت ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیوں کو تلف کریں۔ جڑی بوٹیاں تلف کریں، گوڈی کر کے پانی لگائیں اور پروانے تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔ حملہ شدید ہونے کی صورت میں شام کے وقت سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔

اسپانو لابگ

یہ مونگ کی فصل پر بالکل آخری مرحلہ میں حملہ آور ہوتی ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے فصل کو بروقت کاشت کریں، اگیتی کاشتہ فصل میں حملہ کم ہوتا ہے۔ اس کیڑے کا حملہ ماہ ستمبر کے وسط سے شروع ہوتا ہے لہٰذا مناسب ہے کہ اس کے حملہ آور ہونے سے پہلے مونگ کی فصل پک کر تیار ہو جائے۔ حملہ شروع ہونے کی صورت میں زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

پھلی کی سنڈی

سنڈی نرم پتوں کو کھاتی ہے اور اُگتے ہوئے پودوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ پھلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔ ایک سنڈی 30 سے 40 پھلیوں کو نقصان

پہنچا سکتی ہے۔ پروانوں کو جنسی اور روشنی کے پھندے لگا کر تلف کریں۔ شدید حملہ کی صورت میں زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

■ لشکری سنڈی

شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔ حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں بنائیں اور ان کو پانی سے بھر دیں تا کہ رینگتی سنڈیوں کو روکا جا سکے۔ کھائیوں اور کھیت کے کناروں پر سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔ سنڈیوں کو کھانے والے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس کے انڈے اکٹھے کر کے تلف کریں۔ شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اس لئے اس کو وہیں کنٹرول کریں تا کہ حملہ سارے کھیت میں نہ پھیلے۔

تجربات کی روشنی میں مونگ و ماش کے نقصان دہ کیڑوں کے کیمیائی انسداد کے لئے سفارشات

نمبر شمار	کیڑے	سفارش کردہ زہریں اور شرح استعمال فی ایکڑ
1	سفید مکھی	فلونکامڈ 50WG بحساب 80 گرام، پائری پروکسی فن 10.8 EC بحساب 500 ملی لٹر، سپائیروٹیٹرامیٹ 240SC + بائیو پاور بحساب 250 + 120 ملی لٹر، پائی ریفلوکوئینازون 20WG بحساب 200 گرام
2	تھرپس	سپنٹو رام 120SC بحساب 80 ملی لٹر، کلورفینا پائر 360 SC بحساب 100 ملی لٹر، ایبامیکٹن + تھائیامیتھاکسم 108SC بحساب 300 ملی لٹر
3	چست تیلا	فلونیکامڈ 50WG بحساب 60 گرام، کلورفینا پائر 360 SC بحساب 100 ملی لٹر، نائٹن پائرام AS 10% بحساب 200 ملی لٹر، بائی فینتھرین + ایبامیکٹن 56EC بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ، ایبامیکٹن + تھائیامیتھاکسم 108SC بحساب 300 ملی لٹر، ڈائی نوٹیفیوران 20SG بحساب 100 گرام
4	ست تیلا (ایفڈ)	نائٹن پائرام AS 10% بحساب 200 ملی لٹر، تھائیامیتھاکسم 25 WG بحساب 24 گرام، امیڈاکلوپرڈ 200SL بحساب 250 ملی لٹر۔ فلونیکامڈ 50WG بحساب 60 گرام
5	ملی بگ	پروفینوفاس SC بحساب 500 ملی لٹر، سائپرمیتھرین + پروفینوفاس 440EC بحساب 500 ملی لٹر، امیڈاکلوپر 200SL بحساب 250 ملی لٹر
6	دیمک	کلورپائیری فاس 40 EC بحساب 1000 ملی لٹر، فپیرونل 5%SC بحساب 1 لٹر، بائی فنتھرین 10EC بحساب 1000 ملی لٹر
7	ٹوکا	لیمبڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر، گیما سائی ہیلوتھرین 60 سی ایس بحساب 100 ملی لٹر، ایسیفیٹ
8	چور کیڑا	سائپرمیتھرین + پروفینوفاس 440EC بحساب 500 ملی لٹر، سائپرمیتھرین 10EC بحساب 250 ملی لٹر، لیمبڈا سائی ہیلوتھرین 2.5EC بحساب 330 ملی لٹر
9	اسپانولا بگ	بائی فنتھرین + ایبامیکٹن 56EC بحساب 500 ملی لٹر، امیڈا کلوپرڈ + فپیرونل 80 W G بحساب 60 گرام، سائپرمیتھرین + پروفینوفاس 440EC بحساب 500 ملی لٹر

10	پھلی کی سنڈی	لیوفینوران EC 5% بحساب 200 ملی لٹر، ایمامیکٹن بنزوایٹ EC 1.9 بحساب 200 ملی لٹر، کلورینٹرانیلی پرول 200SC بحساب 50 ملی لٹر، سائپرمیتھرین+ پروفینوفاس 440EC بحساب 500 ملی لٹر
11	لشکری سنڈی	لیوفینوران EC 5% بحساب 200 ملی لٹر، ایمامیکٹن بنزوایٹ EC 1.9 بحساب 200 ملی لٹر، کلورینٹرانیلی پرول 200SC بحساب 50 ملی لٹر، فلوبینڈی امائیڈ 480SC بحساب 50 ملی لٹر

دالوں کو ذخیرہ کرنا

ذخیرہ کرنے سے پہلے دالوں کو اچھی طرح صاف اور خشک کرلیں کہ اس میں نمی کا تناسب 10 فی صد سے زیادہ نہ ہو۔ گودام کی صفائی کریں۔ گودام میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔ پرانی بوریوں کو زہر ملے پانی میں ڈبوئیں اور خشک کرلیں۔ مزید احتیاط کیلئے گودام میں زہریلی گیس والی گولیاں بحساب 25 تا 30 فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو جنس کو ہرمیٹک تھیلوں میں ذخیرہ کریں۔ اس طرح اسے ایک سال سے زیادہ عرصہ تک محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ یہ تھیلے ہوابند ہوتے ہیں اور ان میں ذخیرہ شدہ غلہ پر کیڑے بھی حملہ آور نہیں ہوتے۔ گودام کے اندر بوریاں اونچی جگہ پر رکھیں۔

گودام کے کیڑے

▪ ڈھورا

یہ کیڑا چنے، مونگ، ماش، لوبیہ، مٹر اور ارہر کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ دانے کے اندر ہی پرورش پاتا ہے اور دانے کو کھوکھلا کردیتا ہے۔ ایک دانے میں ایک یا ایک سے زیادہ سنڈیاں پرورش پاتی ہیں اور حملہ شدہ دانے پر ایک یا ایک سے زیادہ سوراخ ہوتے ہیں۔ متاثرہ بیج بوائی اور خوراک کے قابل نہیں رہتے۔ ذخیرہ شدہ غلہ کو کیڑے کے حملہ سے محفوظ رکھنے کے لئے صاف ستھرے گوداموں کا استعمال کریں۔ اجناس کو ذخیرہ کرنے سے پہلے خشک کریں۔ حملہ شدہ غلہ کو دھوپ میں ڈالیں۔ شدید حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہر سے دھونی دیں۔

▪ کھپرا

یہ کیڑا بچے کی حالت میں نقصان کرتا ہے۔ اس کی خوراک گندم، جوار، چاول، مونگ، ماش، چنا اور مکئی ہیں۔ متاثرہ اجناس کا آٹا بن جاتا ہے اور چھلکا باقی رہ جاتا ہے۔ کھپرے کی تلفی کے لئے اجناس کو ذخیرہ کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کرلیں، حملہ شدہ غلہ پر بوریاں پھیلا دیں۔ اس طرح کھپرے کی سنڈیاں بوریوں پر چپک جاتی ہیں جنہیں آسانی کے ساتھ تلف کیا جاسکتا ہے۔

▪ گندم کی سسری

بالغ اور بچے دونوں نقصان کرتے ہیں۔ بالغ زیادہ نقصان کرتا ہے۔ یہ کیڑا دونوں حالتوں میں دانوں کے اندرونی حصوں کو کھا کر آٹا اور چھلکا علیحدہ کردیتا ہے۔ اس کی خوراک گندم، چاول، مکئی، مونگ، ماش اور جوار ہیں۔ غلہ ذخیرہ کرنے کے لئے صاف ستھرے اور کیڑوں سے پاک گوداموں کا استعمال کریں۔

▪ آٹے کی سسری

آٹا، سوجی، چاول، گندم، مکئی، جوار، مونگ و ماش اور ان سے بنی ہوئی چیزیں اس کی خوراک ہیں۔ غلہ ذخیرہ کرنے کے لئے صاف ستھرے اور کیڑوں سے پاک گوداموں کا استعمال کریں اور زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہر سے دھونی دیں۔ حملہ شدہ غلہ کو دھوپ میں ڈال کر خشک کریں۔

توسیعی سرگرمیاں

❖ اہداف

صوبائی حکومت وفاقی حکومت کی منظوری سے ہر ضلع میں مونگ اور ماش کے زیر کاشت رقبہ کا ہدف مقرر کرے گی۔

❖ اشاعت پیداواری منصوبہ

توسیعی سرگرمیوں کے سلسلے میں سب سے پہلا قدم مونگ اور ماش کے پیداواری منصوبہ کی اشاعت ہے۔

❖ حکمت عملی

نائب ناظم زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں مونگ اور ماش کی پیداوار میں اضافہ کے بارے میں مربوط حکمت عملی مرتب کرے گا اور اپنے تمام عملے کو دیئے گئے اہداف کے حصول کے لیے متحرک کرے گا۔

❖ بیج کی فراہمی

نائب ناظم زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں کاشتکاروں کو مونگ اور ماش کے بیج کی فراہمی میں مدد کرے گا۔ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور دالوں پر تحقیق کرنے والے اداروں کے پاس دستیاب ہو سکے گا۔

❖ کھاد کی فراہمی

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب اس امر کا اہتمام کرے گا کہ صوبے کے اندر پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس کھاد کا اچھا خاصا ذخیرہ موجود رہے تاکہ کاشتکاروں کو مونگ و ماش اور دیگر فصلات کے لئے کھاد کی دستیابی با آسانی ہو سکے۔

❖ زرعی زہروں کی فراہمی

محکمہ زراعت اس بات کا خیال رکھے گا کہ پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس زرعی زہروں کا وافر ذخیرہ موجود رہے تاکہ کاشتکاروں کو زرعی زہریں بروقت مل سکیں۔

❖ تربیت کا انعقاد

محکمہ زراعت کے توسیعی عملے اور کاشتکاروں کے لئے ضلع اور تحصیل کی سطح پر تربیت منعقد کی جائے گی جس میں ماہرین زراعت مونگ اور ماش کی کاشت کے بارے میں جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کروائیں گے۔

❖ پیسٹ وارننگ اور کوالٹی کنٹرول

محکمہ زراعت کا فیلڈ سٹاف مونگ اور ماش کے کھیتوں کا دورہ کرتا رہے گا۔ جہاں کہیں کیڑوں کا حملہ معاشی حد سے زیادہ مشاہدہ میں آئے، کاشتکاروں کو مطلع کر دیا جائے گا تاکہ اس کا سدباب ہو سکے۔

❖ گاؤں کی سطح پر کسانوں کے لئے تربیتی پروگرام

نائب ناظم زراعت تحصیل و مراکز کی سطح پر تربیتی پروگراموں کے ذریعے توسیعی عملہ اور کاشتکاروں کو مونگ اور ماش کی فصل کے متعلق، حالات اور علاقے کی مناسبت سے ضروری تربیت فراہم کی جائے گی۔ فصل کے دوران موقع پر پیش آنے والے زرعی مسائل کا مسلسل جائزہ لیا جاتا رہے گا اور زرعی کارکنان کے ذریعے ان کا مناسب حل تلاش کر کے کاشتکاروں تک پہنچایا جائے گا۔

❖ تشہیری مہم

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب مونگ اور ماش کی کاشت سے برداشت تک کے مراحل میں کاشتکاروں کی رہنمائی کے لیے پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مناسب اشتہاری مہم اور دوسری سرگرمیاں جاری رکھے گی۔

پنجاب کے مختلف اضلاع میں سال 2025 کے دوران مونگ کے زیر کاشت رقبہ

نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)	نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)
میانوالی	135180	خانیوال	2697
بھکر	171800	لودھراں	9915
جھنگ	152	وہاڑی	4972
ٹوبہ ٹیک سنگھ	1776	بہاولپور	7375
قصور	140	ملتان	112
سرگودھا	270	رحیم یارخان	4490
فیصل آباد	160	پاکپتن	1879
خوشاب	4344	راجن پور	31590
ساہیوال	4508	مظفرگڑھ	12307
اوکاڑہ	24	لیہ	51040
بہاولنگر	84	کل رقبہ	444900

پنجاب کے مختلف اضلاع میں سال 2025 کے دوران ماش کے زیر کاشت رقبہ

نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)	نام ضلع	رقبہ (ایکڑ)
نارووال	2200	گجرات	985
شیخوپورہ	8	کل رقبہ	3223

(مندرجہ بالا اعداد و شمار ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے فراہم کردہ ہیں)

فصلات پر موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات

موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے فصلات متاثر ہو رہی ہیں۔ نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ فصلات کی بہتر نگہداشت کر کے موسمیاتی تبدیلیوں سے ہونے والے نقصان دہ اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے محکمانہ سفارشات کی روشنی میں تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔ ضرورت سے زائد بارشوں کی صورت میں کھیتوں سے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں۔ زیادہ بارش والے علاقوں میں فصلات کو وٹوں پر کاشت کریں۔ خشک سالی و زیادہ درجہ حرارت ہونے پر فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں۔ مختلف کاشتی عوامل کو بروئے کار لاتے وقت موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار مونگ اور ماش کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر روزانہ صبح 8 تا شام 8 بجے فون کر کے مفید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی مفید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ فصلات سے متعلقہ اعداد و شمار کے لئے ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب سے رابطہ کریں۔ مزید معلومات کے لئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب لاہور	042	99200732	dgext.agri@punjab.gov.pk
2	ڈائریکٹر جنرل زراعت (فارم اور ٹریننگ) پنجاب لاہور	042	99200741	dg.fnt@punjab.gov.pk
3	شعبہ دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201696	directorpulses@yahoo.com
4	نیاب فیصل آباد (NIAB)	041	9201751-59	director@niab.org.pk
5	علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ بہاولپور (RARI)	062	9255220	directorrari@gmail.com
6	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال (BARI)	0543	594499	barichakwal@yahoo.com
7	ایرڈ زون زرعی تحقیقاتی ادارہ بھکر (AZRI)	0453	9200133	azribhakkar@gmail.com
8	شعبہ دالیں قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد (NARC)	051	9255081	shahriz5@yahoo.com
9	ڈائریکٹر جنرل، کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب لاہور	042	99330377	dacrspunjab@gmail.com

نظامت زراعت (فارمز، ٹریننگ واڈیپٹو ریسرچ) زونل دفاتر

نمبر شمار	نام	کوڈ نمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) شیخوپورہ	056	9200291	daft.skp.fnt@punjab.gov.pk
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daft.grw.fnt@punjab.gov.pk
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) وہاڑی	067	9201188	daft.veh.fnt@punjab.gov.pk
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) سرگودھا	048	3711002	daft.sgd.fnt@punjab.gov.pk
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) کروڑ، لیہ	0606	810713	daft.kr.fnt@punjab.gov.pk
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) رحیم یار خان	068		daft.ryk.fnt@punjab.gov.pk
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) چکوال	0543	571110	daft.ckl.fnt@punjab.gov.pk

دفاتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

ای میل ایڈریس	فون نمبر	کوڈ نمبر	نام ادارہ	نمبر شمار
cao.ext.lhr@punjab.gov.pk	99201171	042	نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور	1
pao.ext.lhr@punjab.gov.pk	99200736	042	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) لاہور	2
pao.ext.ksr@punjab.gov.pk	9250042	049	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) قصور	3
pao.ext.shkp@punjab.gov.pk	9200263	056	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) شیخوپورہ	4
pao.ext.nks@punjab.gov.pk	9201134	056	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ننکانہ صاحب	5
cao.ext.fsd@punjab.gov.pk	9200755	041	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	6
pao.ext.fsd@punjab.gov.pk	9200754	041	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) فیصل آباد	7
pao.ext.jhang@punjab.gov.pk	9200289	047	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) جھنگ	8
pao.ext.tts@punjab.gov.pk	9201140	046	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ٹوبہ ٹیک سنگھ	9
pao.ext.chiniot@punjab.gov.pk	9210171	0476	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) چنیوٹ	10
cao.ext.gw@punjab.gov.pk	9200198	055	نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	11
pao.ext.gw@punjab.gov.pk	9200195	055	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	12
pao.ext.sial@punjab.gov.pk	9250311	052	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سیالکوٹ	13
pao.ext.nwl@punjab.gov.pk	2413002	0542	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) نارووال	14
cao.ext.gujrat@punjab.gov.pk	9330345	053	نظامت زراعت (توسیع) گجرات	15
pao.ext.gujrat@punjab.gov.pk	9260346	053	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) گجرات	16
pao.ext.mbd@punjab.gov.pk	650390	0546	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) منڈی بہاؤالدین	17
pao.ext.haf@punjab.gov.pk	920062	0547	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) حافظ آباد	18
pao.ext.waz@punjab.gov.pk	6601280	055	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) وزیر آباد	19

ای میل ایڈریس	فون نمبر	کوڈ نمبر	نام ادارہ	نمبر شمار
cao.ext.srgh@punjab.gov.pk	9230526	048	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	20
pao.ext.srgh@punjab.gov.pk	9230232	048	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سرگودھا	21
pao.ext.bhkr@punjab.gov.pk	9200144	0543	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) بھکر	22
pao.ext.khus@punjab.gov.pk	920158	0454	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) خوشاب	23
pao.ext.mianw@punjab.gov.pk	920095	0459	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) میانوالی	24
cao.ext.sahi@punjab.gov.pk	4400198	040	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	25
pao.ext.sahi@punjab.gov.pk	9330185	040	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ساہیوال	26
pao.ext.okara@punjab.gov.pk	9200264	044	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اوکاڑہ	27
pao.ext.pp@punjab.gov.pk	921046	0457	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) پاکپتن	28
cao.ext.mul@punjab.gov.pk	9200317	061	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	29
pao.ext.mul@punjab.gov.pk	9200748	061	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ملتان	30
pao.ext.kha@punjab.gov.pk	9200060	065	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) خانیوال	31
pao.ext.lod@punjab.gov.pk	921106	0608	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) لودھراں	32
pao.ext.veh@punjab.gov.pk	9201185	067	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) وہاڑی	33
cao.ext.bwp@punjab.gov.pk	9255181	062	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	34
pao.ext.bwp@punjab.gov.pk	9255184	062	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) بہاولپور	35
pao.ext.bn@punjab.gov.pk	9240124	063	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) بہاولنگر	36
pao.ext.rykhan@punjab.gov.pk	9230129	068	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) رحیم یارخان	37

38	**نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان**	064	9260142	cao.ext.dgk@punjab.gov.pk
39	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	064	9260143	pao.ext.dgk@punjab.gov.pk
40	ڈپٹی ڈائریکٹر (توسیع) زراعت لیہ	0606	920301	pao.ext.lay@punjab.gov.pk
41	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) راجن پور	0604	920084	pao.ext.rpur@punjab.gov.pk
42	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) مظفر گڑھ	066	9200042	pao.ext.mgrh@punjab.gov.pk
43	**نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی**	051	9292060	cao.ext.rwp@punjab.gov.pk
44	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) راولپنڈی	051	9292160	pao.ext.rwp@punjab.gov.pk
45	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) چکوال	0543	551556	pao.ext.chkw@punjab.gov.pk
46	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) جہلم	0544	9270324	pao.ext.jhe@punjab.gov.pk
47	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اٹک	057	9316129	pao.ext.atk@punjab.gov.pk
48	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) تلہ گنگ	0543	412706	pao.ext.tal@punjab.gov.pk
49	ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) مری	051	3756603	pao.ext.mur@punjab.gov.pk

مونگ و ماش کی پیداوار بڑھانے کے لئے اہم سفارشات

- مونگ کی منظور شدہ اقسام نیاب پی آر آئی مونگ، جمبو مونگ، ازری مونگ-2021، نیاب مونگ-2021، عباس مونگ، ازری مونگ-2018، پی آر آئی مونگ-2018، بہاولپور مونگ-2017، ازری مونگ-2006، اور چکوال مونگ-6 کاشت کریں
- ماش کی منظور شدہ اقسام عروج-2011، این اے آر سی ماش-3، چکوال ماش، بارانی ماش اور پوٹھوہار ماش کاشت کریں
- مونگ کی بہاریہ کاشت 15 فروری تا 15 مارچ کریں۔ خریف کاشت آبپاش علاقوں میں 15 اپریل تا 15 مئی کریں۔ بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشیں شروع ہونے پر بوائی شروع کریں اور جولائی کے دوسرے ہفتے تک مکمل کریں

- ماش کی بہاریہ کاشت مارچ کے مہینہ میں کریں۔جنوبی پنجاب میں یہ کاشت 15 مارچ سے پہلے مکمل کرلیں۔خریف کاشت کے لئے بوائی آبپاش علاقوں میں جولائی کا مہینہ اور بارانی علاقوں میں جولائی کا پہلا ہفتہ موزوں ہے البتہ جون کے آخر سے وسط جولائی تک اس کی کاشت کی جاسکتی ہے
- مونگ اور ماش کی کاشت قطاروں میں کریں۔آبپاش علاقوں میں خریف میں کاشت کے لئے قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ تا دوفٹ رکھیں جبکہ بہاریہ کاشت میں اور بارانی علاقوں میں یہ فاصلہ ایک فٹ رکھیں
- ڈرل کاشت کی صورت میں مونگ کی شرح بیج 12 تا 14 کلوگرام جبکہ چھٹہ کی صورت میں 14 تا 16 کلوگرام بیج فی ایکڑ رکھیں
- زیادہ بارش والے علاقوں میں ماش کا بیج 8 کلوگرام اور دوسرے علاقوں میں 10 تا 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں
- بیج کو بوائی سے پہلے جراثیمی ٹیکہ اور سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں
- بوائی کے وقت ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ضرور ڈالیں۔سفارش کردہ خوراکی اجزاء کی مطلوبہ مقدار کے حصول کے لئے ان اجزاء کی حامل دیگر متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں
- مونگ اور ماش کی فصل کو حسب ضرورت آبپاشی کریں۔آبپاشی کرتے وقت موسمیاتی پیشین گوئی کو ضرور مدنظر رکھیں
- زیادہ بارش کی صورت میں پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے کتابچہ میں دی گئی سفارشات پر عمل کریں
- نقصان دہ کیڑوں کے انسداد کے لئے کتابچہ میں دی گئی ہدایات اور محکمہ زراعت توسیع و پیسٹ وارننگ کے مقامی عملہ کے مشورہ سے انسدادی اقدام کریں
- موسمیاتی تبدیلیوں کے نقصان دہ اثرات کم سے کم کرنے کے لئے فصلات کی خصوصی دیکھ بھال کریں،شدید گرمی اور خشک سالی کی صورت میں فصل کی ضروت کے مطابق آبپاشی کریں اور بارش کی صورت میں زائد پانی کھیتوں سے نکالنے کا بندوبست کریں۔مختلف کاشتی عوامل بروئے کارلاتے وقت موسمیاتی پیشین گوئی سے باخبر رہیں

☆☆☆

تیارکردہ: نظامت اعلیٰ زراعت (فارمز اینڈ ٹریننگ) پنجاب لاہور

ڈیزائننگ واشاعت: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for Tik Tok